سوال

(56) غیب دانی کے دعویدار سے سوال کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی عراف (غیب دانی کے دعویدار) سے سوال کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی عراف سے سوال کرنا تین طرح سے ہو سکتا ہے:

اول:۔۔ یہ کہ اس سے سوال کرے اور اس کی تصدیق کرے تو یہ حرام ہے بلکہ کفر ہے۔ کیونکہ اس کی تصدیق میں قرآن کریم کی تکذیب ہے۔

دوم:۔۔ یہ کہ اس کی آزمائش اور امتحان کے لیے کہ آیا وہ سچا ہے یا جھوٹا، بغیر اس کے کہ اس کی کسی بات کی تائید کرے، تو یہ جائز ہے، جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن صیاد سے پوچھا تھا ''میں نے دل میں کیا چھپایا ہے؟'' تو اس نے کہا کہ ''الدخ'' تو آپ نے فرمایا: ''دفع ہو جا، تو اپنی حد سے ہرگز آگے نہیں بڑھ سکتا۔'' (صحیح بخاري، کتاب الجنائز، باب اذا اسلم الصبی فمات۔۔۔ حدیث: 289۔ صحیح مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، باب ذکر ابن صیاد، حدیث: 2930۔) آپ کا یہ سوال محض اس کا امتحان لینے کے لیے تھا، نہ کہ اعتماد کے لیے۔

سوم:۔۔ یہ کہ اس کی عاجزی اور اس کا جھوٹ نمایاں کرنے کے لیے اس سے سوال کرے، تو یہ ہونا چاہیئے بلکہ کبھی یہ واجب بھی ہو جاتا ہے۔ (محمد بن صالح عثیمین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 110